



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے حج کے مہینوں میں مثلاً ذی القعدہ میں عمرہ کیا پھر مدینہ منورہ چلا گیا اور وہاں حج ٹھہرا رہا، تو کیا اس کے اوپر حج تمتع واجب ہوگا، یا تینوں صورتوں کے درمیان اسے اختیار ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس پر حج تمتع واجب نہ ہوگا، اگرچہ اسے گا تو دوسرا عمرہ کرے گا اور تمتع ہو جائے گا، ان لوگوں کے قول کے مطابق جو یہ کہتے ہیں کہ سفر کی وجہ سے تمتع منقطع ہو جاتا ہے نئے عمرہ کے بعد بہر حال وہ تمتع ہو جائے گا، اور قربانی واجب ہو جائے گی، اور اگرچہ اسے گا تو صرف حج کی نیت کرے گا، اس صورت میں اختلاف ہے کہ وہ قربانی کرے گا یا نہیں؟ صحیح یہی ہے کہ وہ قربانی کرے گا، اس لیے کہ مدینہ منورہ چلے جانے سے تمتع کا حکم منقطع نہیں ہو جاتا، سب سے صحیح قول یہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ صفحہ: 330

محدث فتویٰ